بلّی ہے کہاں

ایک دن ملّا جی مچھلی لائے
اور بیوی سے کہا اس کو اچھی طرح پکانا۔
ملّا جی کہیں باہر چلے گئے۔
بیوی نے مچھلی پکائی۔ اس کی خوشبو سے رہ نہ سکی۔
سوچا کہ ایک ٹکڑا کھالوں۔ ایک ٹکڑا کھالیا۔
پھر دوسرا اور تیسرا.....................
آخر برتن میں ایک ٹکڑا بھی نہ بچا۔
اب کیا کروں؟ اپنے میاں سے کیا کہوں گی؟
اتنے میں ملّا جی گھر واپس آئے اور کھانے بیٹھ گئے۔
دیکھا تو مچھلی کا پتہ نہ تھا۔ پوچھا" کیوں بی مچھلی کیا ہوا؟"
"حضور! کیا کہوں؟ مچھلی تو بلّی کھا گئی۔"
ملّا جی جلدی بلّی کو تولنے لگے۔
دیکھا تو اس کا وزن ایک کیلو تھا۔
ملّا جی بولے، "اگر یہ بلّی ہے تو مچھلی کہاں؟
اگر مچھلی ہے تو بلّی کہاں؟"

KT 299-1/Urdu Reader - 7

بھلا کر تیرا بھلا ہوگا

ایک دن گاؤں کے لوگ صبح اٹھے تو دیکھا کہ ایک فقیر ہاتھ میں سونے کی تھالی لیکر کھڑا ہے۔ لوگ حیران ہوکر اس کے پاس جمع ہوئے۔فقیر نے کہا'' تم میں سے جو سچا اور ایماندار ہے وہ اس تھالی کو اپنا سکتا ہے۔ یہ خبر پورے گاؤں میں پھیل گئی۔خبر سنتے ہی سب لوگ فقیر کے پاس جمع ہوئے۔اور ہر ایک اپنی اپنی نیکی کے بارے میں کہنے لگا۔

''سچ کہوں تو اس تھالی کا حقدار میں ہوں۔میں ہر دن مندر جاتا ہوں اور پوجا کرتا ہوں'' کسی نے کہا۔

نہیں نہیں تم کون ہو؟ ''یہ تھالی میرے لیے ہیں۔ میں ہر وقت مسجد جاتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں'' دوسرے نے کہا۔

اس طرح سب تھالی اپنانے کی کوشش کی۔مگر جب وہ تھالی پر ہاتھ رکھے تو تپ کر بھگ نکلے۔

آخر سونے کی تھالی کی خبر گوپال کے کانوں تک پہنچی ۔ وہ اس گاؤں کا غریب کسان ہے۔لوگوں کی مجبوری سے گوپال بھی فقیر کے پاس گیا۔اور کانپتے ہوئے ہاتھوں سے ھالی کو چھولیا۔ دیکھتا کیا ہے!! کہ چمکتی ہوئی تھالی اس کے ہاتھ آ گئی۔

حلوہ کھائیں

ملاّ نصرالدّین کوحلوہ کھانے کا بہت شوق تھا۔ایک دن وہ بازار سے گزر رہے تھے۔ دیکھا تو سامنے حلوہ کی دوکان نظر آئی۔ دوکان میں حلوائی نہیں تھا۔

وہ سیدھے دوکان کے اندر گھس گئے اور حلوہ نکال کر کھانے لگے۔ کچھ دیر بعد حلوائی آیا دیکھا کہ چور اندر حلوہ کھا رہا ہے۔حلوائی شور مچانے لگا۔ ''چور! چور!!'' لوگ لاٹھی لے کر چور کو مارنے لگے۔

ملاّ نے کہا ''واہ! یہاں کے لوگ کتنے اچھے ہیں مار مار کر حلوہ کھلاتے ہیں، جیسے ماں اپنے بیٹے کو کھلاتی ہے۔''

کنجوس دوست

آفندی کا ایک کنجوس دوست تھا۔ایک دن اس نے محض اوپری دل سے آفندی کو اپنے گھر کھانے کی دعوت دی۔ آفندی مقرّرہ وقت پر اس کے گھر جا پہنچے۔ کنجوس دوست اپنے مکان کی بالائی منزل کی کھڑکی سے جھانک رہا تھا۔آفندی کو دیکھتے ہی اس نے بیوی کے کان میں کچھ کہا اور بیوی دروازے پر آ کر بولی۔

''کیا آپ ہی آفندی صاحب ہے؟ بچّوں کے ابّا کو تو کسی ضروری کام سے باہر جانا پڑ گیا ہے۔آپ پھر کبھی تشریف لائیے گا۔''

''ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں۔'' آفندی نے جواب دیا ''لیکن ایک بات ان سے ضرور کہہ دیں کہ آئندہ وہ باہر جاتے وقت اپنا سر کھڑکی میں نہ لٹکا جایا کریں۔''

سچا رستہ دیں

گرمی بارش جاڑا دے
جو موسم دے اچھا دے
اپنے بزرگوں کی خدمت
سب کو کرنا سِکھلا دے
پڑھنے سے جو جان چرائے
اس کو عقل کی پُڑیا دے
کپٹ بھری اسی دن میں
سیدھا سچا رستہ دے
سورج سے دل گھبرائے تو
رات کو پیارا چندا دے
تاریکی ہے چاروں اُور
سب کی قسمت چمکا دے
دوست نہ چاہوں دس بارہ
ایک دے لیکن سچا دے
بے گھر بھوکے ننگے کو
گھر دے روٹی کپڑا دے

ڈاکٹر محمد کلیم ضیاؔ

کرم کی نظر

تھا جنگل کا راجا بہت بے خبر
کہ دن رات رہتا تھا وہ اپنے گھر
نہ کرتا رعایا کی وہ دیکھ بھال
وہ کاہل تو ہر کام دیتا تھا ٹال
کہاں جب زرافہ نے راجا ببر
ذرا ہم پہ کیجیے کرم کی نظر
ہماری حفاظت بھی اب کیجیے
شکاری سے ہم کو بچا لیجیے
رہیں گے سبھی بھوک ہڑتال پر
نہ جائیں گے اس وقت تک اپنے گھر
کہ جب تک نہ ہوگا کوئی انتظار
کیا ہے شکاری نے جینا حرام

خدا تو بڑا ہے

خدا تو بڑا ہے تجھی سے دعا ہے
بنا ہم کو اچھا بنا ہم کو سچا
ہمیں ایک کردے ہمیں نیک کردے
تیری رحمتوں کا رہے ہم پہ سایہ
ہمیں علم دے دے تیری رحمتوں سے
سدا مسکرائیں تجھے نہ بھلائیں
سدا زندگی میں غموں میں خوشی میں
تیری بندگی ہو یہی زندگی ہو

میرا بھارت

میرا بھارت پیارا بھارت سارے جگ سے نیارا بھارت
گنگا جمنا ندیاں پیاری تاج محل کی شان نرالی
ہندو مسلم سکھ عیسائی اس کے واسی بھائی بھائی
الفت کا پیغام سنائے امن کا ہر دم پاٹھ پڑھائیں
جمہوری ہے میرا بھارت پرجا کی ہے یہاں حکومت
بھارت جیسا دیس کہیں ہے؟ ایسا کوئی دیس نہیں ہے

چندا ماما آؤ نا؟

چندا ماما آؤ نا ساتھ ہمارے کھیلو نا
بدلی میں چھپ بیٹھے ہو اپنا روپ دکھاؤ نا
نیل گگن میں کیا رہنا دھرتی پر آجاؤ نا
ایسے ہنستے ہیں تارے تم بھی اب مسکاؤ نا
روٹھ گئے ہو کیوں ہم سے جلدی سے من جاؤ نا
آشاؤں کے آنگن میں چاندی سی بکھراؤ نا
کالے بادل ہٹ جاؤ چندا ماما اب آؤ

تیری دعا چاہیے

پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے
لوری گا گا کے مجھ کو سلاتی ہے تو مسکرا کر سویرے جگاتی ہے تو
مجھ کو اس کے سوا اور کیا چاہیے پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
تیری ممتا کے سائے میں پھولوں پھولوں تھام کر تیری انگلی میں بڑھتا چلوں
آسرا بس تیرے پیار کا چاہیے پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے
تیری خدمت سے دنیا میں عظمت میری تیری قدموں کے نیچے ہے جنت میری
عمر بھر سر پہ سایہ تیرا چاہیے پیاری ماں مجھ کو تیری دعا چاہیے

مزہ : രസം

مصروف ہونا : മുഴുകുക

معاملہ : പ്രശ്നം

معصوم : നിഷ്ക്കളങ്കൻ

مکڑا : ചിലന്തി

ملاوٹی غذا : കൃത്രിമാഹാരം

ممانی : അമ്മാവന്റെ ഭാര്യ

منڈلانا : ചുറ്റിപ്പറക്കുക

منظر : കാഴ്ച, ദൃശ്യം

منعقد کرنا : സംഘടിപ്പിക്കുക

موقع : അവസരം

مہندی : മൈലാഞ്ചി

مینڈک : തവള

میوا : പഴം

ن

نادانی : വിവരക്കേട്

ناراض ہونا : ദേഷ്യപ്പെടുക

نالہ : തോട്

نام ونشان : പേരും പെരുമയും

نظارہ : ദൃശ്യം

نظر آنا : دیکھنا

نقصان : നഷ്ടം

ننگا : നഗ്നമായ

نوکری : ജോലി

نہر : ندی

ہ

ہار پہنانا : മാലയണിയിക്കുക

ہل چلانے والا : ഉഴുതുന്നവൻ

ہلکا : നേരിയ

ہمسایہ : അയൽവാസി

ہندی : ഇന്ത്യക്കാരൻ

ہوش : ബോധം

ک

کامیاب	വിജയം
کان	ചെവി
کردار	കഥാപാത്രം
کرم	കാരുണ്യം
کرن	കിരണം
کریلا	കയ്പയ്ക്ക
کنارا	തീരം
کہسار	پربت
کھیرا	കക്കിരി
کھیل کود	കളി തമാശ
کیاری	തടം

گ

گزارش	അപേക്ഷ
گزارنا	കഴിച്ചുകൂട്ടുക
گلستان	പൂന്തോട്ടം
گلہری	അണ്ണാൻ
گلے لگانا	ആലിംഗനം ചെയ്യുക
گنّے کا رس	കരിമ്പ് ജ്യൂസ്
گود	മടി
گونجنا	മുഴങ്ങുക
گہرا رنگ	കടും നിറം
گہری نیند	ഗാഢനിദ്ര
گھنے جنگل	കൊടുംകാട്
گیدڑ	കുറുനരി
گیہوں	ഗോതമ്പ്

ل

لاڈو پیار	സ്നേഹത്തോടെ
لہرانا	അലയടിക്കുക
لہلہانا	ആടിയുലയുക

م

ماننا	അംഗീകരിക്കുക
ماہ	چاند
مایوس	നിരാശ
مٹ جانا	നശിക്കുക
مٹر	പച്ചപട്ടാണി
مجبور کرنا	നിർബന്ധിക്കുക
محفل	സദസ്സ്
محنت	അധ്വാനം
مذہب	മതം
مرچ	മുളക്
مرد	പുരുഷൻ
مزدوری	തൊഴിൽ
مزدور	തൊഴിലാളി
مزہ لینا	രുചിക്കുക

زمانہ : കാലം

زندہ آباد : വിജയിക്കട്ടെ

س

سایہ : തണൽ

سجانا : അലങ്കരിക്കുക

سخت محنت والا : കഠിനാദ്ധ്വാനി

سنتری : കാവൽക്കാരൻ

سنسار : ലോകം

سوچنا : ചിന്തിക്കുക

سونڈ : തുമ്പിക്കൈ

سونگھنا : വാസനിക്കുക

سہارا لینا : ആശ്രയിക്കുക

سہیلی : തോഴി

سیدھا رستہ : നേർവഴി

سینچنے والا : നനക്കുന്നവൻ

ش

شادی : വിവാഹം

شجر : پیڑ

شرارہ : തീപ്പൊരി

شمع : വിളക്ക്

شور مچانا : ബഹളം വെക്കുക

شوق : താൽപര്യം

ص

صحرا : മരുഭൂമി

صفائی : വൃത്തി

صورت : രൂപം

ض

ضروری چیز : അവശ്യ സാധനം

ع

عادت : സ്വഭാവം

علاج : ചികിത്സ

عمارت : കെട്ടിടം

عورت : സ്ത്രീ

غ

غذا : کھانا

غریبی : ദാരിദ്ര്യം

ف

فرض : കടമ

فصل : വിള

ق

قائم رکھنا : നിലനിർത്തുക

قدم بڑھانا : മുന്നേറുക

قومی جھنڈا : ദേശീയ പതാക

قومی گیت : ദേശ ഭക്തിഗാനം

ح

حاضر ہونا : ഹാജരാവുക

حفاظت کرنا : സംരക്ഷിക്കുക

خ

خالق : സൃഷ്ടാവ്

خالہ : എളയമ്മ

خاموش ہونا : നിശബ്ദമാവുക

خلاف : എതിര്

خوب زمانہ : നല്ലകാലം

خوفناک : ഭയാനകമായ

خیال رکھنا : ശ്രദ്ധിക്കുക

خیریت : ക്ഷേമം

د

دال : പരിപ്പ്

دام : വില

دائرہ : വൃത്തം

درخت : پیڑ

دریا : നദി

دشمن : ശത്രു

دعوت : ക്ഷണം

دلہن : മണവാട്ടി

دوپہر : ഉച്ചസമയം

دولت : സമ്പത്ത്

دھوپ : വെയിൽ

دھوم دھام : ആഘോഷം

دھوم مچانا : ആഘോഷിക്കുക

ڈ

ڈھول بجانا : മദ്ദളം കൊട്ടുക

ڈھیرا : കൂമ്പാരം

ر

راستہ : വഴി

رائی : കടുക്

رشتہ دار : ബന്ധു

رشتہ : ബന്ധം

رشک : അസൂയ

رنگ برنگ : വ്യത്യസ്ത നിറങ്ങൾ

رنگیلا : വർണ്ണപ്പകിട്ട്

رواج : സമ്പ്രദായം

روز بروز : ദിനം പ്രതി

روزہ : നോമ്പ്

روزی : നിത്യവൃത്തി

ز

زخم : മുറിവ്

زلزلہ : ഭൂകമ്പം

بے گھر ہونا	:	ഭവനരഹിതനാവുക
بے ہوش ہونا	:	ബോധം നഷ്ടപ്പെടുക

پ

پاسبان	:	കാവൽക്കാരൻ
پرندہ	:	പക്ഷി
پروانہ	:	ഇയ്യാംപാറ്റ
پریشان	:	അസ്വസ്ഥത
پکوان	:	പലഹാരം
پیاسا	:	ദാഹിക്കുന്നവൻ

ت

تان لگانا	:	താളം പിടിക്കുക
ترسنا	:	ദാഹിക്കുക
تشریف لانا	:	آنا
تعلیمی میدان	:	വിദ്യാഭ്യാസരംഗം
تعمیر کرنا	:	നിർമ്മിക്കുക
تفصیل	:	വിശദമായി
تندرستی	:	ആരോഗ്യം
توجہ	:	ശ്രദ്ധ
تھکاوٹ	:	ക്ഷീണം

ٹ

ٹوٹا پھوٹا	:	പൊട്ടിപൊളിഞ്ഞ
ٹھکانا	:	അതിര്

ج

جاگ اٹھنا	:	ഞെട്ടിയുണരുക
جشنِ آزادی		സ്വാതന്ത്ര്യദിനാഘോഷം
جگری دوست	:	ആത്മ സുഹൃത്ത്
جگنو	:	മിന്നാമിനുങ്ങ്
جلسہ	:	സമ്മേളനം
جنان	:	سوർഗ്ഗം جنّت
جوار	:	ചോളം
جھینگر	:	കൂറ
جیالا	:	സാമർത്ഥ്യം
جیب	:	കീശ

چ

چاول	:	അരി
چٹان پھٹنا	:	പാറ പൊട്ടുക
چشمہ	:	അരുവി
چکھنا	:	രുചിക്കുക
چمکانا	:	പ്രകാശിപ്പിക്കുക
خاک	:	മണ്ണ്
چمک	:	روشنی
چنا	:	കടല
چہل پہل	:	തിക്കും തിരക്കും
چھڑکنا	:	വിതറുക,കുടയുക

فرہنگ

ا

اجالا کرنا	:	ശോഭയുള്ളതാക്കുക
اجالا	:	ശോഭ
اچھلنا کودنا	:	തുള്ളിച്ചാടുക
اچانک	:	പെട്ടെന്ന്
اخبار	:	പത്രം
اذان	:	ബാങ്ക്
اسپتال	:	ആശുപത്രി
افسوس	:	ദുഃഖം دکھ
اکلوتا بیٹا	:	ഏകമകൻ
اکیلا	:	തനിച്ച്
اگانا	:	മുളപ്പിക്കുക
انتظار	:	പ്രതീക്ഷ
اندھیرا	:	ഇരുട്ട്
انقلاب	:	വിപ്ലവം
آقا	:	യജമാൻ
آگ لگنا	:	തീ പിടിക്കുക
آگاہ کرنا	:	ബോധവൽക്കരിക്കുക
آلو	:	ഉരുളക്കിഴങ്ങ്
آنکھیں بھر آنا	:	കണ്ണ്നിറയുക
آنگن	:	മുറ്റം
آواز اٹھانا	:	ശബ്ദമുയർത്തുക

ب

بالکل	:	തികച്ചും
بچپن	:	കുട്ടിക്കാലം
بچنا	:	രക്ഷപ്പെടുക
بڑھاپہ	:	വാർദ്ധക്യം
بگڑی بنانا	:	തെറ്റുതിരുത്തുക
بگل بجانا	:	ബ്യൂഗിൾ വായിക്കുക
بل کھاتی ندی	:	വളഞ്ഞൊഴുകുന്ന നദി
بلبل	:	വാനമ്പാടി
بندگوبی	:	കാബേജ്
بہار	:	വസന്തം
بہلانا	:	ആശ്വസിപ്പിക്കുക
بہنا	:	ഒഴുകുക
بھگانا	:	ഓടിക്കുക
بھینڈی	:	വെണ്ടയ്ക്ക
بھوکا	:	വിശക്കുന്നവൻ
بیج بونے والا	:	വിതക്കുന്നവൻ
بیر رکھنا	:	ശത്രുത വെക്കുക
بیماری	:	രോഗം
بین سنانا	:	വീണമീട്ടുക
بےکار	:	നിഷ്ഫലം

معیّن صلاحیتیں

- نظم کومختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزون مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پرنعرے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- جنگل، پیڑ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے الفاظ کی مدد سے نوٹ اور بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- کہانیاں فطری انداز میں پڑھنے کی صلاحیت۔

آج قیمتی کپڑے پہن کر آیا تو آپ میری قدردانی کر رہے ہیں،
تو یہ کھانے میرے لیے نہیں ہیں
بلکہ ان کپڑوں کے لیے ہیں۔
اس لیے میں کپڑوں کو کھانا کھِلا رہا ہوں۔

امجد خان نے کہا کہ میں کپڑوں کو کھانا کھلا رہا ہوں۔ یہ سن کر امیر آدمی نے کیا کیا؟ اس کہانی کو آگے بڑھائیے۔

'کپڑوں کی دعوت' نامی کہانی کے لیے اور ایک مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

'گوشہ مطالعہ' کی مدد سے مختلف کھانوں کے نام جمع کیجیے
اور کوئی ایک پسندیدہ پکوان بنانے کا طریقہ بیان کیجیے۔

روٹی، کپڑا اور مکان انسان کی بنیادی ضروریات ہیں۔
روٹی سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔

عمدہ اور لذیذ کھانے دسترخواں پر چنوائے۔

سب کھانے بیٹھ گئے۔

امجد خان نے ایک عجیب حرکت کی!

اس نے کھانے کے لقمے منہ میں

رکھنے کے بجائے اپنی قمیص کی

آستین میں ڈالنے شروع کر دیے۔

دولت مند آدمی نے غصّہ میں آ کر کہا:

اے بدتمیز! یہ کھانا کھانے کے لیے ہے۔

کپڑوں کو کھِلانے کے لیے نہیں۔

بچّو! امجد خان نے کھانے کے لقمے اپنی قمیص کی آستین میں کیوں ڈالے؟

امجد خان نے نہایت نرمی سے کہا:

اے امیر! ایک دن میں پھٹے پرُانے کپڑے

پہن کر آپ کے پاس آیا تھا،

آپ نے مجھ پر ذرا بھی دھیان نہ دیا۔

ایک دن اس کے دوست رام داس نے کہا کہ
شہر میں ایک بڑا دولت مند آدمی ہے۔
اس کے پاس جائیں تو مالا مال ہو جائیں گے۔
دونوں اس کے پاس گئے، لیکن جا کر کیا دیکھتے ہیں کہ
اس دولت مند آدمی نے ان غریبوں کا ذرا بھی خیال نہ کیا۔
نہ کچھ پوچھا اور نہ ان کی کوئی بات سنی۔
وہ دونوں مایوس ہو کر ایک مسجد کے دالان میں سو گیے۔

بچّو! رام داس اور امجد خان مایوس ہو کر امیر آدمی کے گھر سے لوٹ رہے تھے۔
راستے میں ان کی کیا گفتگو ہوئی ہوگی؟ دونوں کی گفتگو تیار کیجیے۔

دوسرے دن امجد خان کو ایک تدبیر سوجھی۔
اس نے نہایت عمدہ صاف اور قیمتی کپڑے کرایے پر حاصل کیے۔
کپڑے پہن کر پھر وہ دولت مند آدمی کے پاس پہنچا۔
اب اس نے نہایت عزّت کے ساتھ
اس کا استقبال کیا اور پاس بٹھایا۔

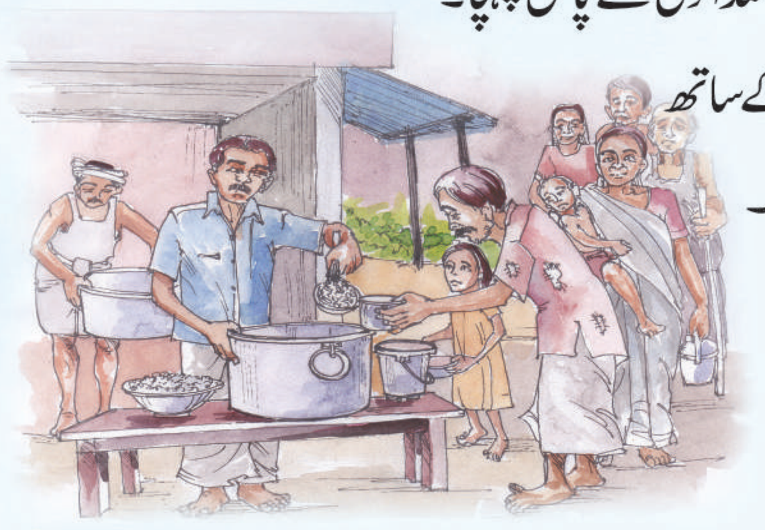

کپڑوں کی دعوت

بچّوں سے پوچھے کہ تصویر میں کیا کیا ہے ؟اس پر اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔

میں جاؤں تو کہاں جاؤں؟

امجد خان سوچنے لگا۔

آخر وہ اپنا گاؤں چھوڑ کر شہر پہنچا۔

امجد خان بہت غریب آدمی تھا۔

شہر میں وہ فٹ پاتھ پر رہتا تھا۔

KT 299-2/Urdu Reader - 7

رحیم : مانتا ہوں راہل،
لیکن ہماری باتیں کون سنتا ہے؟

راہل : رحیم! اس سے اپنی تندرستی کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔
ذرا سوچو رحیم! ہمارے بہت سے لوگوں کو
ایک وقت کا کھانا بھی نہیں ملتا۔

رحیم : میرے خیال میں ان غریبوں کو کھانا کھلانا
ہماری ذمّہ داری ہے۔

راہل : مجھے ایک امیر آدمی کی دعوت کی کہانی یاد آرہی ہے۔

رحیم : اچھا! سناؤ۔

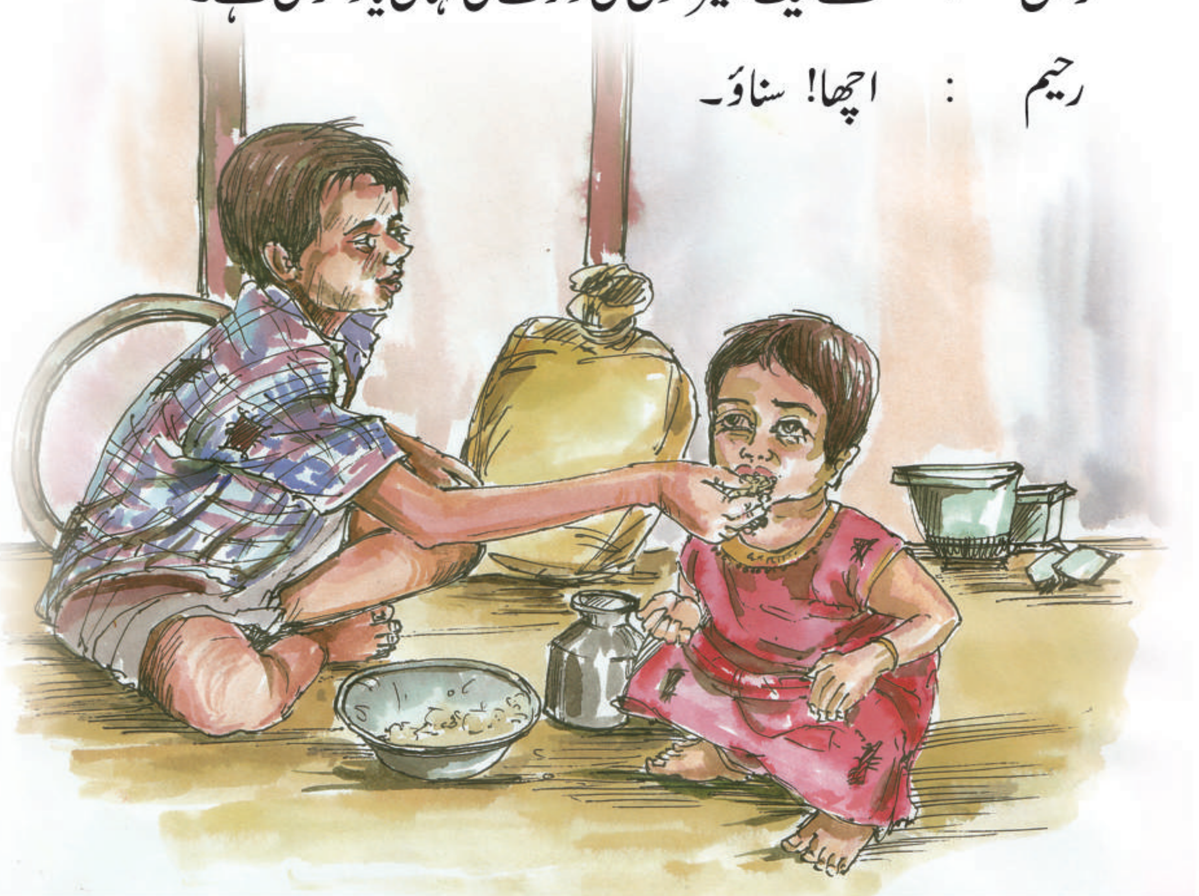

راہل : کیوں نہیں رحیم! میں روزہ رکھ کر آؤں گا۔

رحیم : روزہ رکھنا تمھارے لیے مشکل ہوگا،

ہماری تو یہ عادت ہوگئی ہے۔

راہل : کیا تکلیف ہوگی رحیم ؟

ہر مذہب میں روزہ کا رواج ہے۔

رحیم : سنو راہل! ابّا جان کہتے ہیں کہ

روزہ رکھنے سے بہت ساری

بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

صحت قائم رکھنے میں روزہ کی اہمیت پر کلاس میں

ایک بحث منعقد کریں۔ بچّے اپنے خیالات پیش کریں۔

راہل : اس میں کیا شک ہے رحیم، آج کل ہمارے کھانے پینے

کا رواج بدل گیا ہے۔

راہل افطار کے لیے کلب پہنچا۔

راہل : رحیم! افطار کے لیے اتنی ساری چیزیں؟

کھانا ہمیشہ ہلکا اور سادہ ہونا چاہیے۔

بچّو! راہل کہتا ہے کہ کھانا ہمیشہ ہلکا اور سادہ ہونا چاہیے۔

اس پر آپ کی کیا رائے ہے؟ چند جملے لکھیے ۔

بچّے تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔

غریبوں کی پُکار

رحیم : راہل ! ہماری پڑوسن رادھا چچی ہے نا؟
ان کو کیمپ میں ضرور لے جائیں گے' وہ بہت بیمار ہیں۔

راہل : اچھا رحیم ! اب میں گھر جاتا ہوں'
مجھے امّی کے ساتھ مندر جانا ہے۔

رحیم : اچھا جلدی جاؤ، کل ہمارے 'جواہر کلب' کے
ماتحت افطار ہے ضرور آؤ

بچّو ! بیماریاں روز بروز بڑھ رہی ہیں۔تندرستی قائم رکھنے کے لیے،ہم کیا کرسکتے ہیں؟

بچّو! تندرستی سے تعلق رکھنے والے الفاظ دائرے سے چن کر لکھیے
اوران الفاظ کی مدد سے چند جملے بنایئے۔

روزی

ورزش پکوان

پانی ڈاکٹر کھانا

نمک اسپتال

صفائی دولت

۲؍ اکتوبر کو آپ کے اسکول میں نیچرل کلب کے ماتحت ایک جلسہ منعقد کیا جارہا ہے۔

دائرے میں دیے گیے اشاروں کی مدد سے اس جلسہ کے لیے ایک نوٹس تیار کیجیے۔

مہمان ، تقریر ، صدارت ، آلودگی ، گزارش

ماحول کی صفائی ، منعقد کرنا ، افتتاح

غور فرمائیں

دوستو !

تعلیمی میدان میں ہم بہت آگے ہیں۔

مگر تندرستی پر توجہ نہیں دیتے۔

آج کل کئی طرح کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔

تندرست رہنا ہر انسان کے لیے ضروری ہے

کیوں کہ یہ ایک بڑی نعمت ہے۔

اس سلسلے میں ۱۰ ر اکتوبر کو ایک میڈکل کیمپ منعقد کیا جا رہا ہے۔

مشہور ڈاکٹر ہاشم قریشی اور ڈاکٹر رام ناتھ وغیرہ

علاج کرنے کے لیے تشریف لا رہے ہیں

گزارش ہے کہ اپنا نام رجسٹر کرائیں اور اپنی بیماری کا علاج کروائیں۔

وقت : صبح 9 سے شام 5 بجے تک

سکریٹری

ہیلتھ کلب۔

بچّوں سے پوچھے کہ آج کل بیماریوں کے بڑھنے کی کیا کیا وجوہات ہیں؟ تصویر اور C D دکھا کر کلاس میں ایک بحث منعقد کرے۔

بیماری کو دور بھگائیں

راہل : واہ ! شاعر نے کیا خوب کہا ہے

واقعی کیرالا بہت خوب صورت ہے۔

رحیم : مگر افسوس! آج کل یہ حسین نظارے ہیں کہاں؟

باغوں کی جگہ بڑی بڑی عمارتیں، دوکانیں اور اسپتال ہوتے ہیں۔

راہل : رحیم ! آج کل صحت کا کون خیال رکھتا ہے؟

رحیم : راہل ! کل ایک میڈکل کیمپ ہے،

آپ نے یہ نوٹیس پڑھی ہے؟

تصویر دیکھ کر بچوں کو اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔

بچّو! اس نظم میں فطرت کے مختلف نظارے ہیں۔

جیسے : زمین ' پہاڑ ' ندیاں وغیرہ۔

ان سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ دائرے کے باہر لکھیے اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔

جیسے :

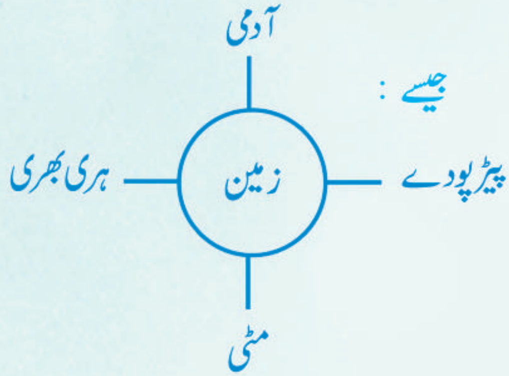

۱ زمین میں پیڑ پودے ہیں۔

۲ لوگ زمین پر رہتے ہیں۔

۳ ہری بھری زمین بہت خوب صورت ہے۔

۱ ....

۲ ....

۳ ....

۱ ....

۲ ....

۳ ....

کلاس میں نظم کے مطلب پر ایک بحث منعقد کریں۔ بچّے اپنے خیالات پیش کریں۔

یہ ندّی یہ نالے یہ نہریں یہ دریا
یہ کہسار جنگل یہ پربت یہ صحرا
شجر اونچے اونچے سمندر کنارے
بنائے ہیں کس نے یہ سارے کے سارے

محمّد وزیر عالم

بچّوں سے کہیے کہ اس نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کریں۔
بچّے انفرادی اور اجتماعی طور پر نظم پیش کریں۔

اس نظم میں مختلف ہم آواز الفاظ ہیں۔

جیسے : ندیاں ، چڑیاں
ستارے، شرارے

دائرے کے لفظ سے تعلق رکھنے والے ہم آواز الفاظ لکھیے۔

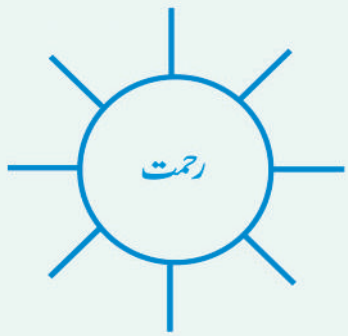

بچو ! کیرالا پر کئی نظمیں لکھی گئی ہیں ۔ چند نظمیں جمع کر کے 'میرا گلشن' میں لکھیے اور کوئی ایک نظم کلاس میں پیش کیجیے۔

بنائے ہیں کس نے ؟

زمیں آسماں چاند سورج ستارے
ہوا آگ پانی بہاریں شرارے
چمک چاندنی روشنی ماہ پارے
بنائے ہیں کس نے یہ سارے کے سارے
پہاڑوں کی گودی میں بل کھاتی ندیاں
درختوں کے اوپر یہ منڈلاتی چڑیاں
وہ لہراتے بادل کے دل کش نظارے
بنائے ہیں کس نے یہ سارے کے سارے

راہل اور رحیم گھومتے پھرتے چوراہے پر آ گئے۔

راہل : رحیم ! پیاس لگی ہے؟
چلو ناریل پانی پیئیں گے۔

رحیم : واہ! کتنا میٹھا پانی ہے۔ پھر بھی بہت سے لوگ کیوں نہیں پیتے ؟
جو باہر سے آتے ہیں وہی یہ پیتے ہیں۔

راہل : کہتے ہیں کہ کیرالا خدا کی اپنی بستی ہے۔
شاعر نے کیا خوب کہا ہے

بھارت کی ہے جان کرالا
سب سے پیارا سب سے نرالا
اجلی ستھری نہریں یاں کی
چاندی جیسا ان کا پانی

رحیم : واہ واہ ! بہت خوب ہے راہل۔
چند اشعار اور سن لیجیے۔

کھانا بس جینے کے لیے

یہ لوگ کیا کیا کھا رہے ہیں ؟
اتنے پڑھے لکھے ہو کر بھی تندرستی پر
توجہ کیوں نہیں دیتے ؟'
رحیم سوچنے لگا۔
بازار میں چہل پہل تھی ۔
ہر طرف موٹر گاڑیاں دوڑ رہی تھیں
اور شور و غل تھا۔

تصویر دیکھ کر بچوں کو اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔

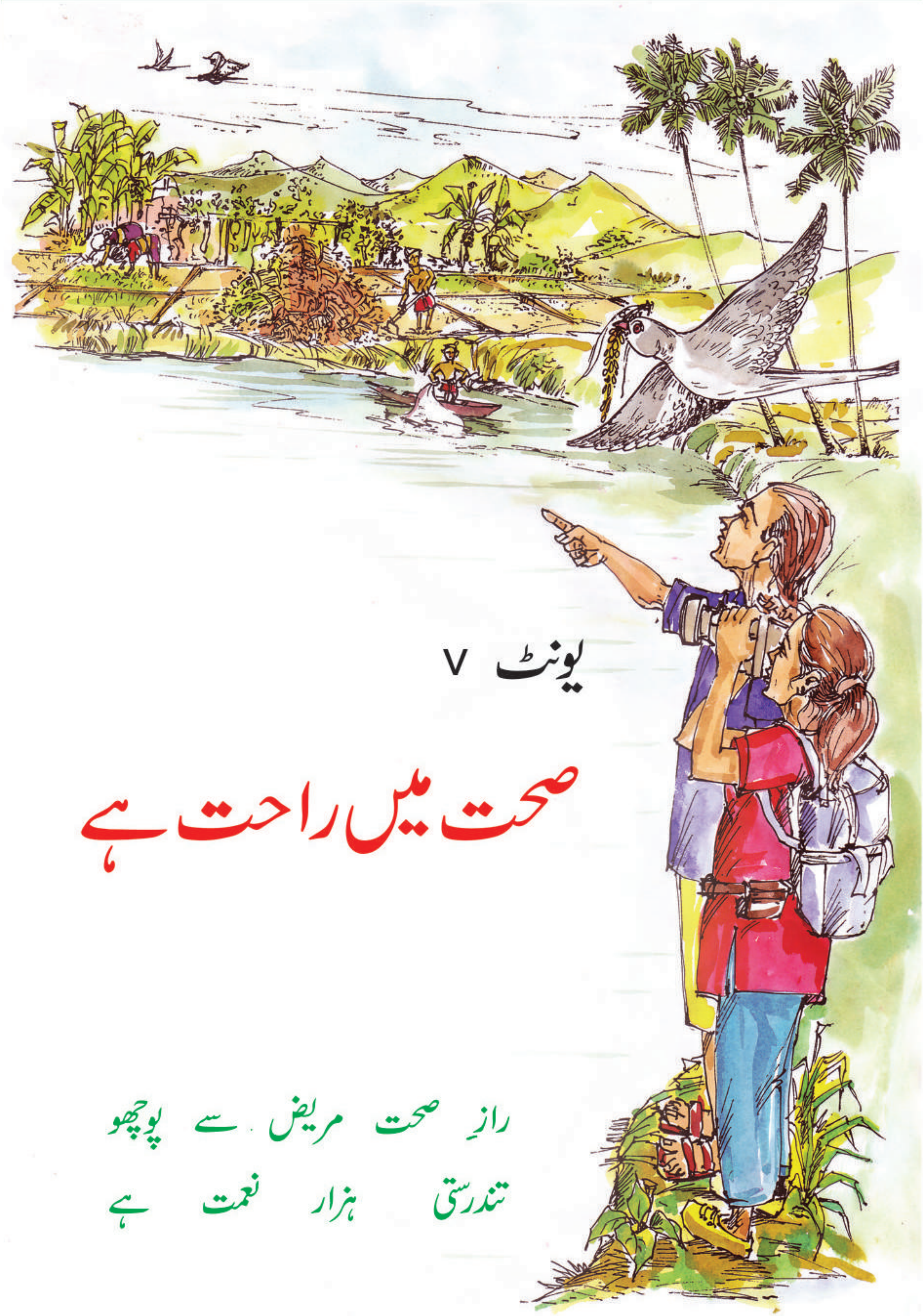

یونٹ ۷

صحت میں راحت ہے

رازِ صحت مریض سے پوچھو
تندرستی ہزار نعمت ہے

معیّن صلاحیتیں

- آداب وتہنیت کے الفاظ محل وموقع کے لحاظ سے استعمال کر کے گفتگو کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کو مختلف ٹیون دینے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزوں مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- آپ بیتیاں پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے چھوٹی آپ بیتیاں تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔

ہمارے آس پاس کئی طرح کے پیڑ پودے ہیں۔
چند پیڑوں کے نام لکھیے اور ان میں سے کسی ایک کی کہانی اس کی اپنی زبانی لکھیے۔

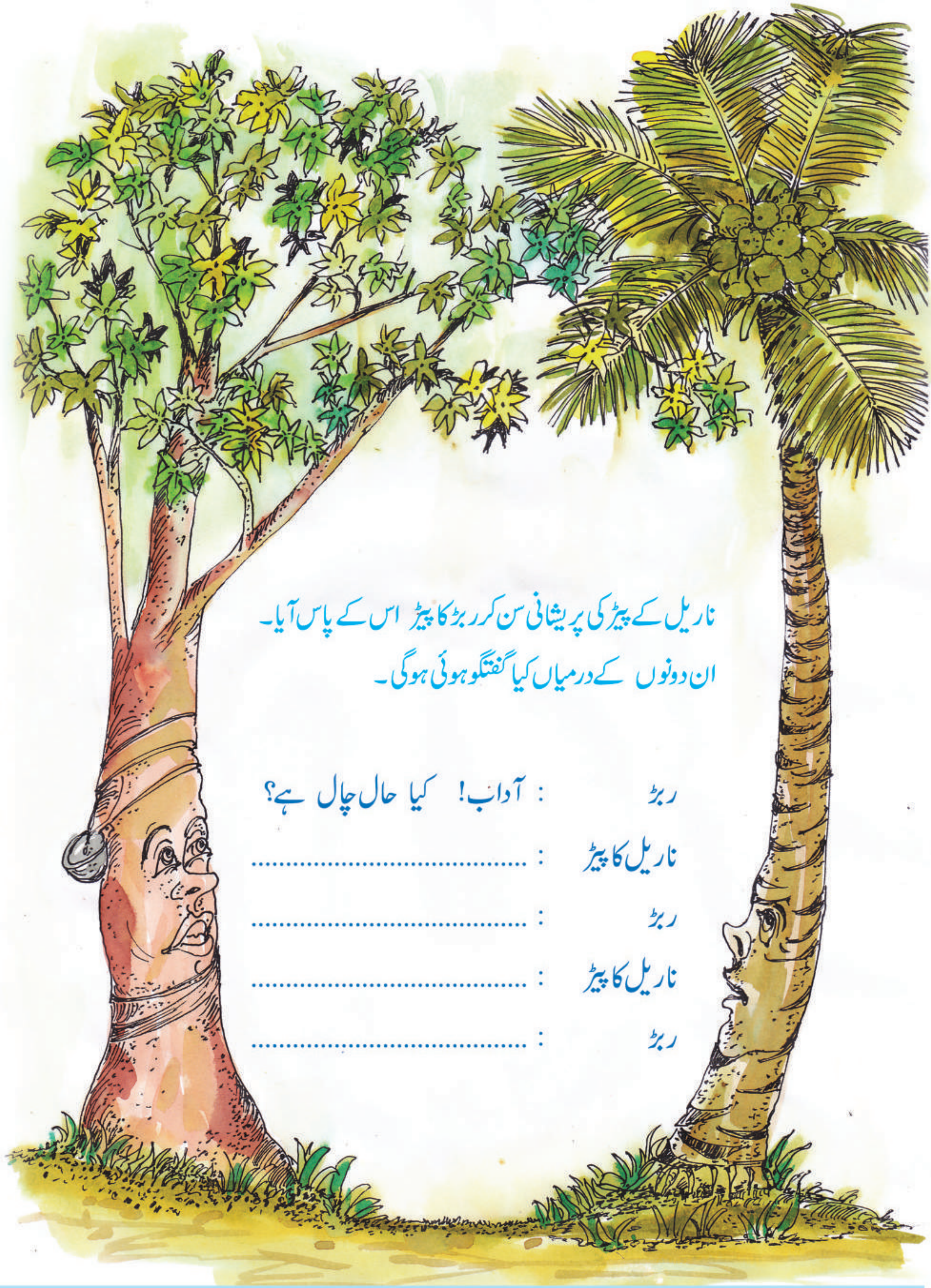

ناریل کے پیڑ کی پریشانی سن کر ربڑ کا پیڑ اس کے پاس آیا۔
ان دونوں کے درمیاں کیا گفتگو ہوئی ہوگی۔

ربڑ : آداب! کیا حال چال ہے؟

ناریل کا پیڑ : ....

ربڑ : ....

ناریل کا پیڑ : ....

ربڑ : ....

میرا بھی ایک زمانہ تھا۔

خدا کی اپنی اس بستی میں میں سب کچھ تھا۔

آج بھی کیرلا میرے ہی نام سے مشہور ہے۔

لوگ مجھے لاڈ و پیار سے پالتے تھے۔

ان کے لیے میں جان سے پیارا تھا۔

ان کی روزی روٹی مجھ سے جڑی ہوئی تھی۔

میرا کوئی حصّہ بے کار نہیں تھا۔

آج میں کیا سے کیا ہو گیا!

کوئی مجھ پر دھیان نہیں دیتا

اب میرا کوئی سہارا نہیں رہا۔

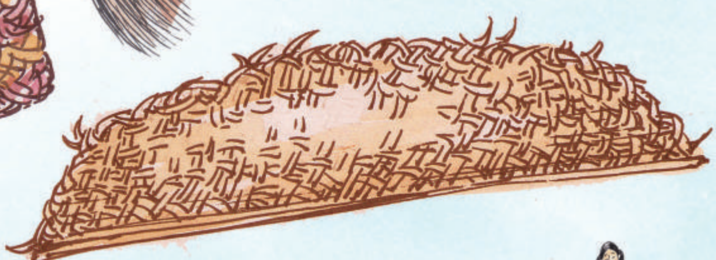

ناریل کا پیڑ کہتا ہے کہ 'کوئی مجھ پر دھیان نہیں دیتا' میرا کوئی سہارا نہیں رہا۔

ناریل کا پیڑ ایسا کیوں کہہ رہا ہے؟

اپنے خیالات پیش کیجیے اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

KT 299-3/Urdu Reader - 7

کیا سے کیا ہو گیا!

تصویر کے متعلق بچّوں کو اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دے۔

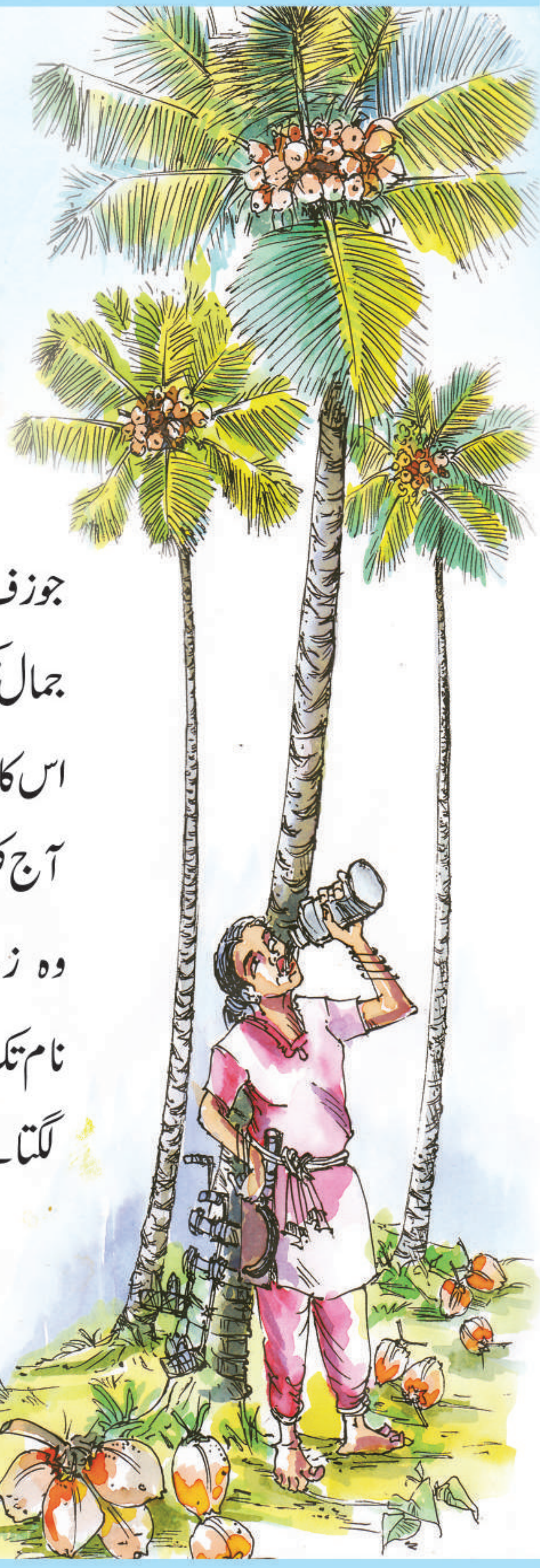

جوزف سوچنے لگا
جمال کھیتی باڑی کرنے میں کتنا شوقین ہے
اس کا ناریل کا باغ کتنا خوب صورت ہے
آج کل ایسا منظر اور ہے کہاں؟
وہ زمانہ دور نہیں کہ جب یہاں ناریل کا
نام تک باقی نہ رہے گا۔
لگتا ہے کہ ناریل کو بھی ہم سے کچھ کہنا ہے۔

اس نظم میں کئی ہم آواز الفاظ ہیں انھیں چن کر لکھیے ۔

نیچے دیے گیے اشعار گایئے اور موزوں مصرعے تیار کیجیے۔

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے
زمینوں پہ جب ہل چلاتے چلیں گے
تو مٹی سے سونا اگاتے چلیں گے

....

....

....

....

نیچے دیا گیا شعر غور سے پڑھیے اور اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

زمینوں پہ جب ہل چلاتے چلیں گے
تو مٹی سے سونا اگاتے چلیں گے

گوشۂ مطالعہ کی مدد سے کھیتوں پر لکھی ہوئی نظمیں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لکھیے ۔

کہیں چاولوں سے سجائیں گے کھیتی
کہیں باجرے سے بسائیں گے کھیتی
جوار اور چنے کی بنائیں گے کھیتی
کہیں گیہوں کی ہم اگائیں گے کھیتی

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

نہیں کام کرنے سے ہم تھکنے والے
جہاں جانتا ہے کہ ہم ہیں جیالے
اندھیرے کی دنیا میں ہم ہیں اجالے
کہ ہیں ہم بڑی سخت محنت کے پالے

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

جگن ناتھ آزاد

بچّوں کو یہ نظم اجتماعی اور انفرادی طور پر پیش کرنے کا موقع دے۔

ہم دنیا کے اجالے

کھیتوں سے مزدوروں کا وہ گیت آج بھی میرے کانوں میں گونج رہا ہے۔
جمال گنگنانے لگا۔

قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بِگڑی بناتے چلیں گے
زمینوں پہ جب ہل چلاتے چلیں گے
تو مٹی سے سونا اگاتے چلیں گے
قدم اپنا آگے بڑھاتے چلیں گے
زمانے کی بگڑی بناتے چلیں گے

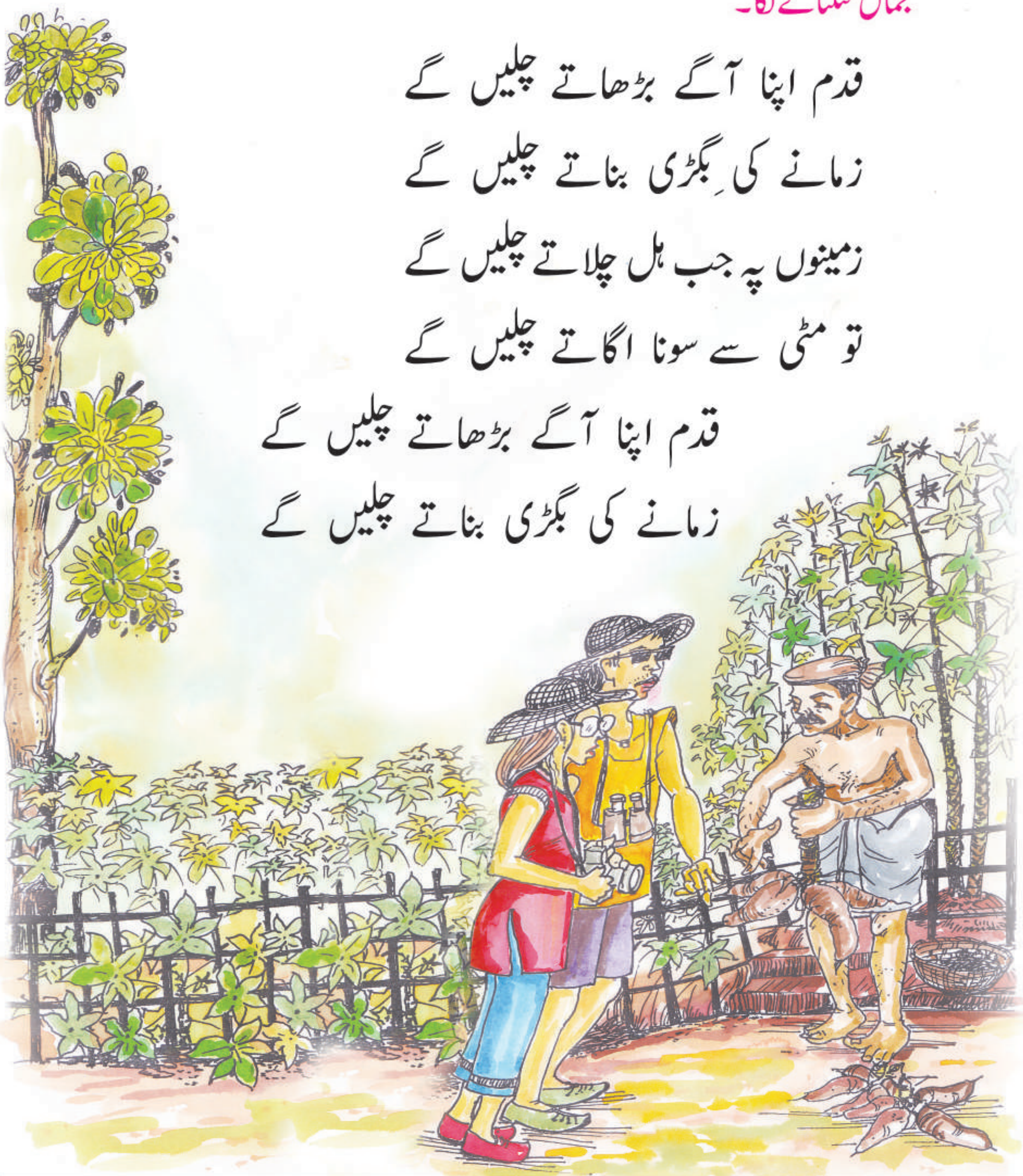

ہل چلانے والے، بیج بونے والے

اور پودوں کو سینچنے والے مرد اور عورتیں

نہ دھوپ سے پریشان، نہ کام کی تھکاوٹ

اپنی محنت کی روٹی کا مزہ چکھنے والے

صحت کے ساتھ ساتھ صفائی کا خیال رکھنے والے

واہ واہ! کیا خوب زمانہ تھا !

بچّو! جمال کی یادیں کیا خوب ہیں۔

اس سے تعلق رکھنے والی ایک تصویر بنائیے اور اس پر چند جملے لکھیے

بچّو! اس سبق کے لیے کوئی دوسرا مناسب عنوان تجویز کیجیے۔

کھیت سے تعلق رکھنے والے چند الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

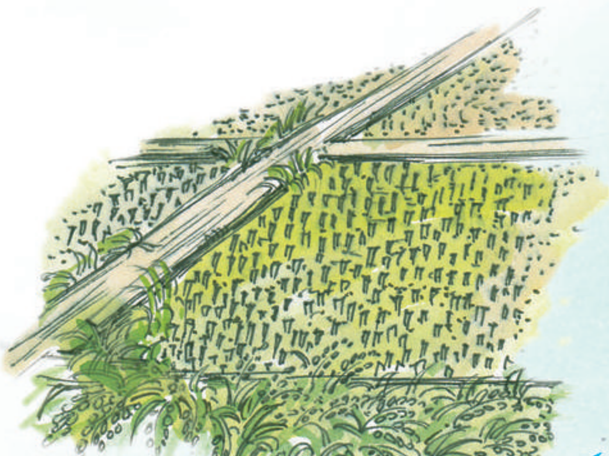

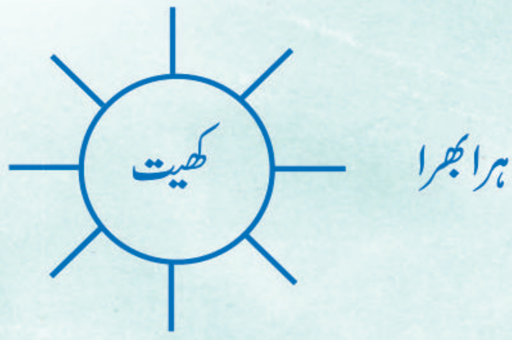

آپ نے کبھی پیڑ پودے لگائے ہیں؟

پیڑ پودوں سے کیا فائدے ہیں؟ چند جملے لکھیے۔

کیا خوب زمانہ تھا!

ہمارے بچپن کا زمانہ کیا خوب تھا۔
کھیتی باڑی کا وہ منظر........
دور دور تک پھیلے وہ لہلہاتے کھیت!
پانی بھرے نالے، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں
طرح طرح کی فصلیں
کھیت کی طرف جانے والے کسان

بچے تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔

نیچے دائرے میں اناج اور ترکاریوں کے نام دیے گئے ہیں
انہیں الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

گیہوں	کدّو	باجرا
ٹماٹر	چاول	ککڑی
کریلا	راگی	مرچ
آلو	دال	بھینڈی
بندگوبی	چنا	رائی

اناج	ترکاریاں
....	....
....	....
....	....

ان میں سے کسی ایک کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

....

....

بچّو! جوزف کہتا ہے کہ اب کسی کو کھیتی باڑی کا شوق ہی نہیں رہا،
اگر ہم تیار ہیں تو یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ اس پر اپنے خیالات پیش کیجیے۔

یہ اخبار جمال کی بیوی بھی پڑھتی ہے۔
اس وقت میاں بیوی کے درمیاں کیا گفتگو ہوئی ہوگی؟

دونوں کی گفتگو تیار کیجیے اور 'میری پیاری کتاب' میں لکھیے۔

بیوی : ....

جمال : ....

بیوی : ....

جمال : ....

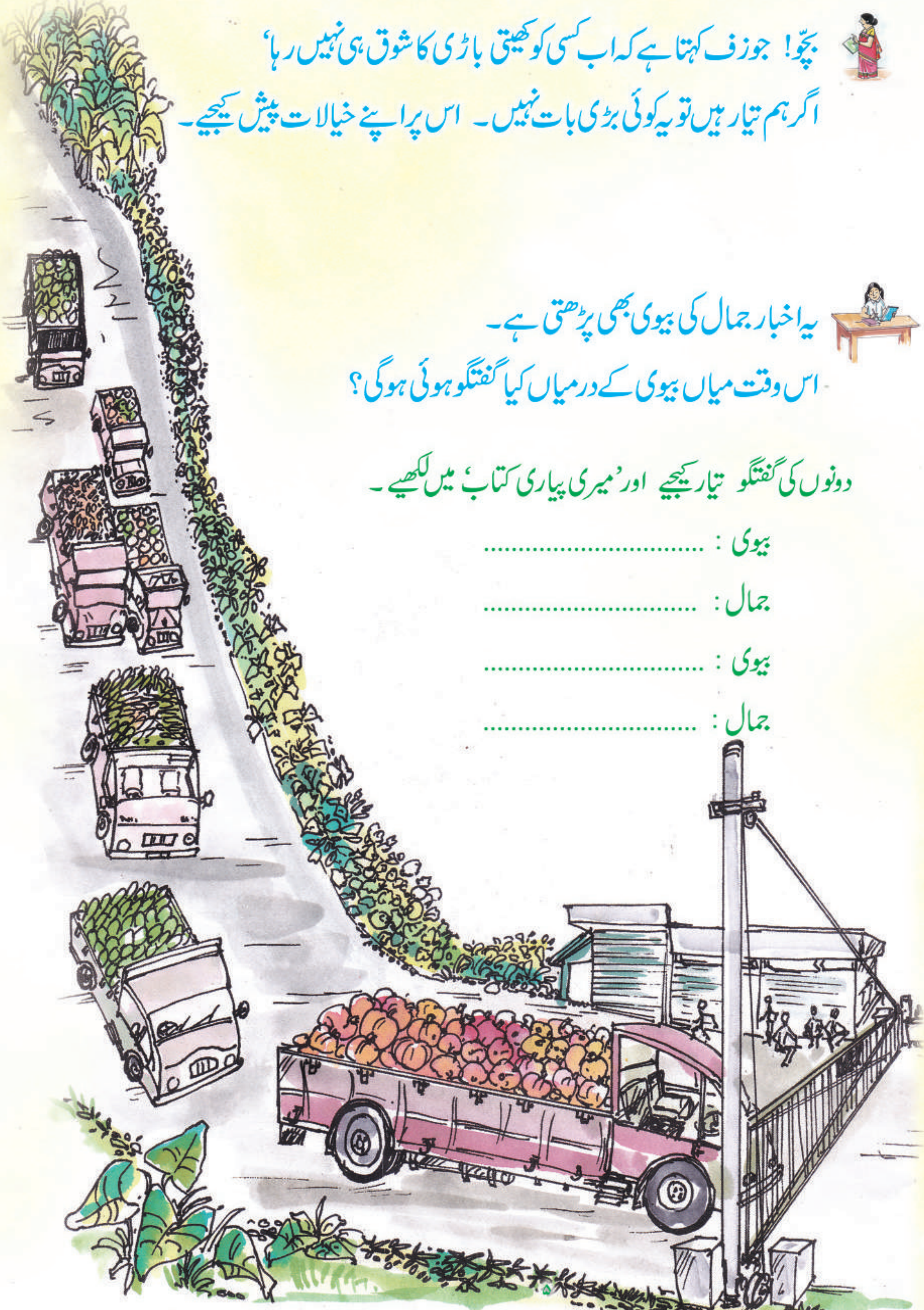

اتنے میں اس کا جگری دوست جوزف آ گیا۔

جمال : دیکھیے جوزف!

پھر سے لاری بند شروع ہوا ہے۔ اب کیا کریں؟

جوزف : پیٹرول اور ڈیزل کے دام اور بڑھ رہے ہیں۔

جمال : ہاں ہاں! ساتھ ہی ضروری چیزوں کے دام بھی

بڑھ جائیں گے

جوزف : آپ نے صحیح کہا' لاری بند جاری رہا تو

اناج اور ترکاریاں کیسے ملیں گے؟

جمال : کب تک ہم دوسری ریاستوں کا سہارا لیں گے؟

آج کل ہم ترکاریاں کم اگاتے ہیں۔

جوزف : جمال! اب تو کسی کو کھیتی کا شوق ہی نہیں رہا!

اگر ہم تیار ہیں تو یہ کوئی بڑی بات نہیں۔

جو بوئے گا وہ کاٹے گا

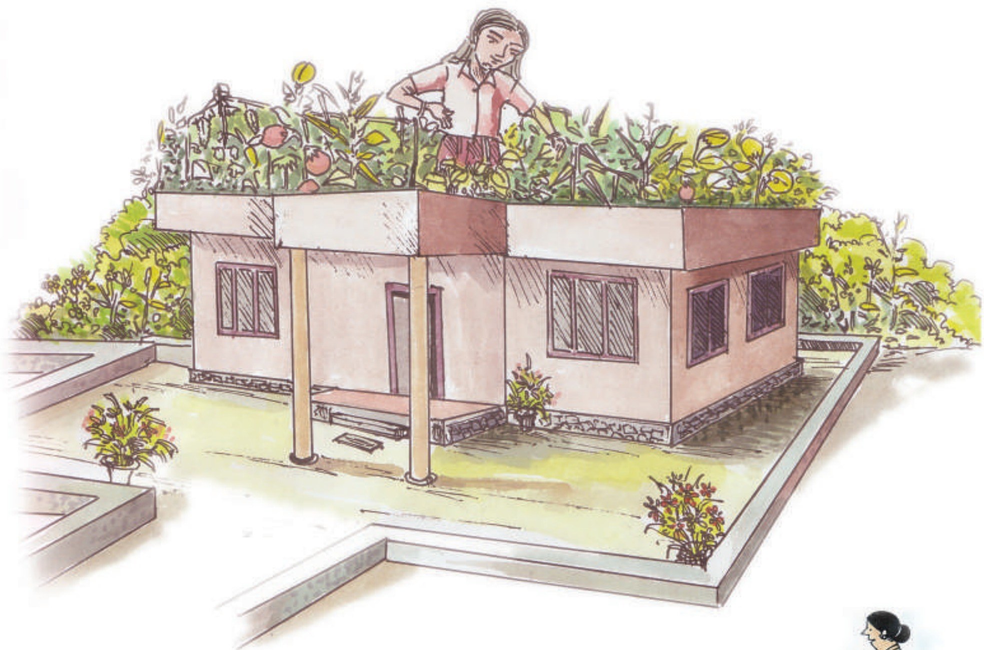

بچے یہ تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔

روزنامہ ۔ ۲۰ نومبر ۲۰۱۳

نیا رنگ

لاری بند۔ ترکاریوں کی قلت

Azan on Phone

پنجاب: ترقیاتی سکیموں پر پابندی اٹھا لی گئی

اے خدا! کیا کروں؟

زندگی کیسے گزاروں.....؟

اخبار پڑھتے ہوئے جمال سوچنے لگا۔

یونٹ۔ IV

بوئیں کاٹیں

کھیتوں کو دے دو پانی اب بہہ رہی ہے گنگا
کچھ کرلو نوجوانو اڑتی جوانیاں ہیں

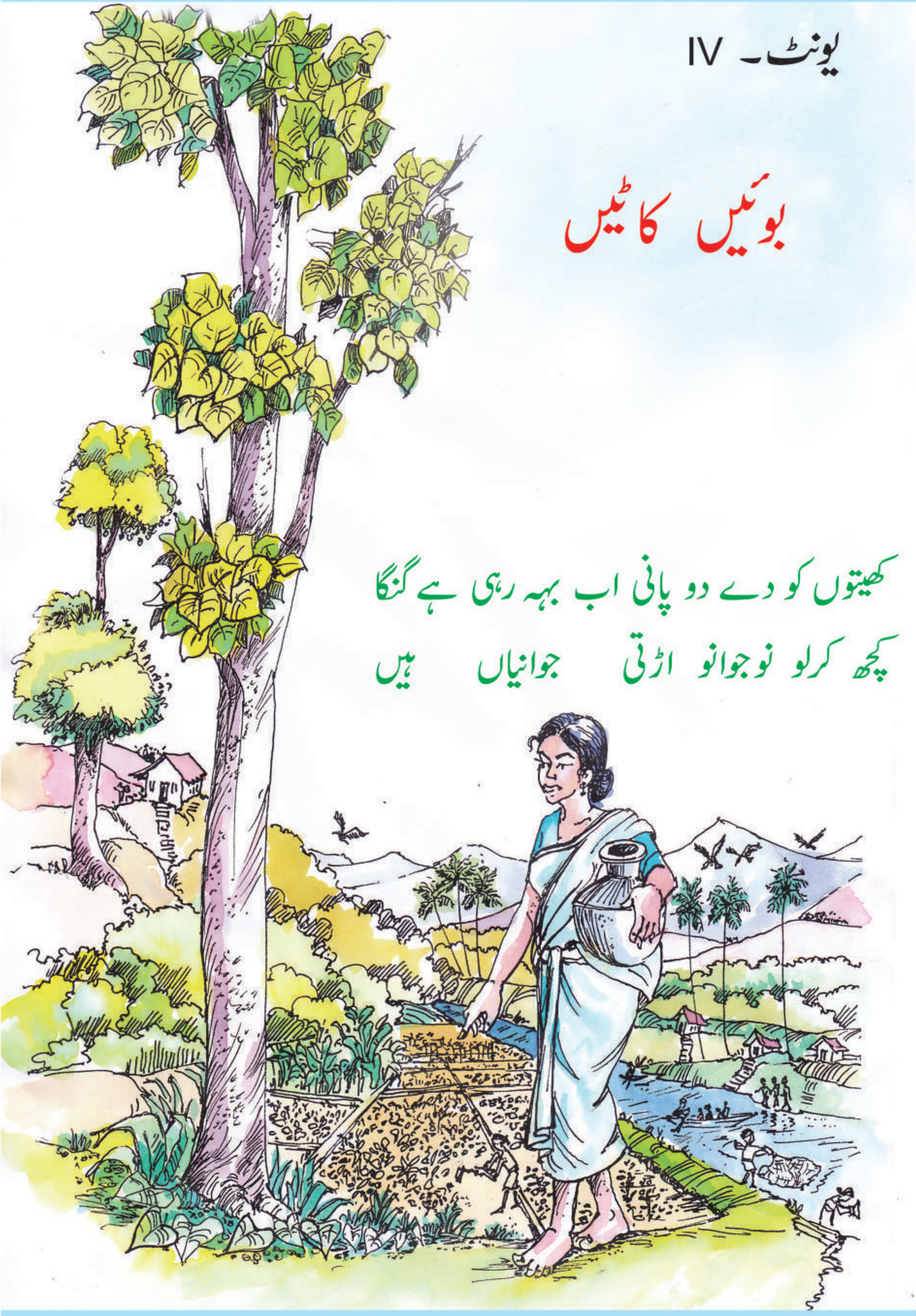

معیّن صلاحیتیں

- نظم کو مختلف طرزوں میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ہم وزن الفاظ کی مدد سے موزون مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مماثل نظمیں جمع کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع سے متعلق گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع کے بارے میں سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر نعرے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- جنگل، پیڑ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے الفاظ کی مدد سے نوٹ اور بیانیہ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے کہانی تیار کرنے کی صلاحیت۔
- کہانیاں فطری انداز میں پڑھنے کی صلاحیت۔

وہ اپنی جان پر کھیل کر آگ بجھانے کی کوشش کر رہی ہے۔
اندر دیو یہ دیکھ رہے تھے۔ وہ ہنستے ہوئے چڑیا سے کہنے لگے۔
ننّھی چڑیا! یہ کیا کر رہی ہو؟
جنگل کی آگ بجھانا چاہتی ہو؟
اے اندر بھگوان! آپ تو بارش کے دیوتا ہیں،
آپ چاہیں تو یہ آگ بہت جلد بجھا سکتے ہیں۔
پھر بھی آپ خاموش بیٹھے میرا مذاق اڑا رہے ہیں؟

- بچّو! اس کہانی کو آگے بڑھائیے۔
- اس کہانی کو ایک مناسب عنوان دیجیے۔
- اس طرح کی چھوٹی چھوٹی کہانیاں جمع کیجیے اور 'میرا گلشن' میں لگائیے، کوئی ایک کہانی پیش کیجیے۔

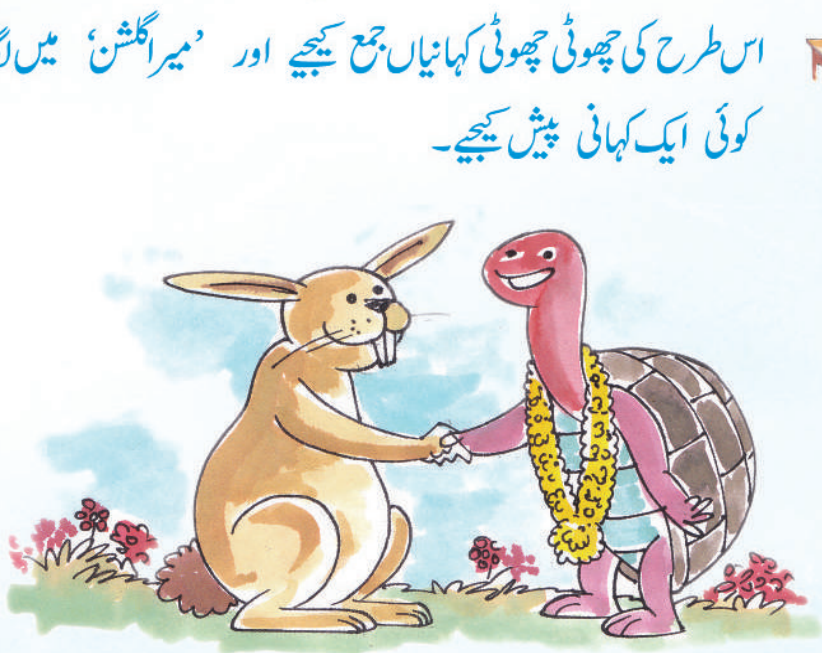

چھوٹا منہ بڑی بات

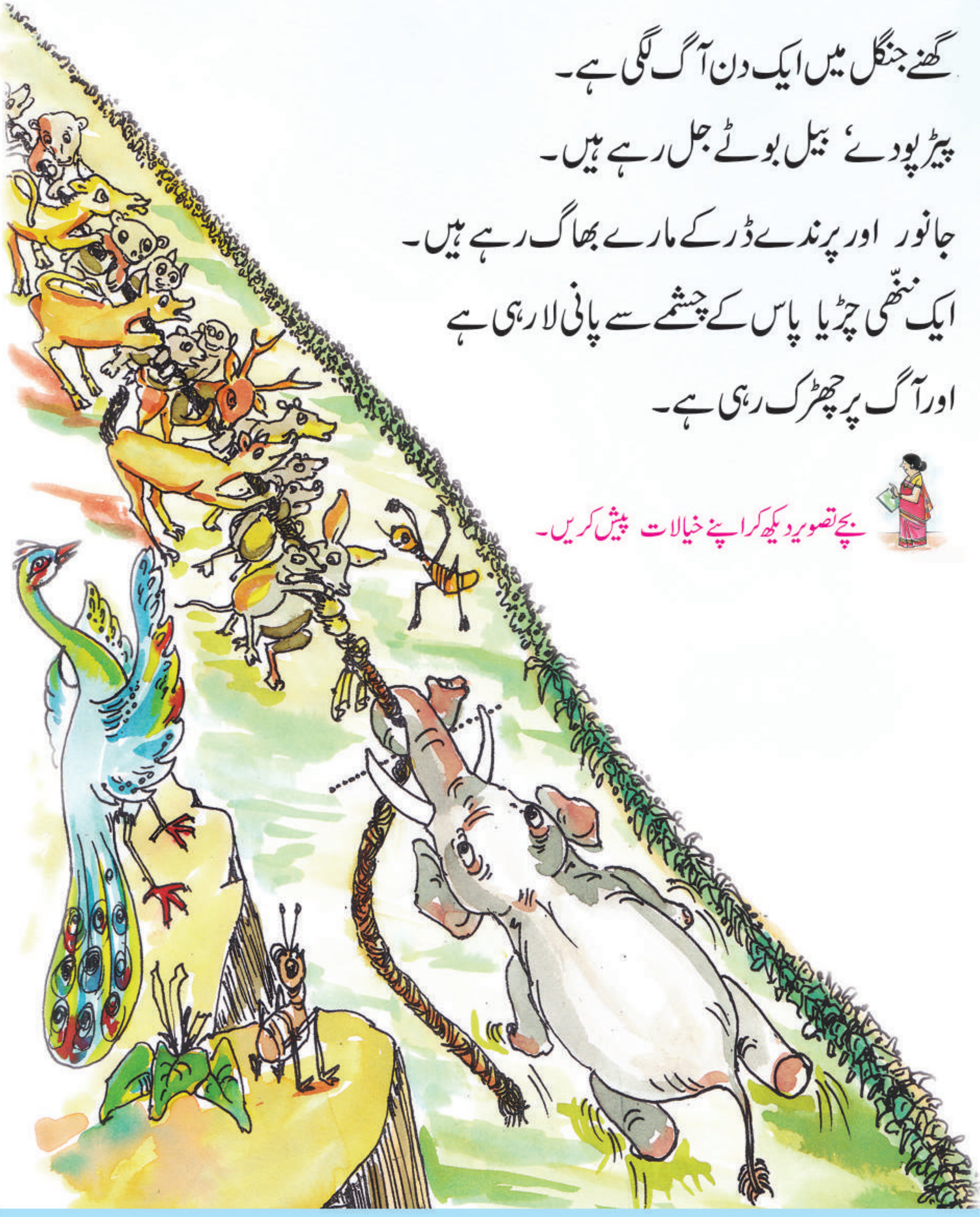

گھنے جنگل میں ایک دن آگ لگی ہے۔

پیڑ پودے، بیل بوٹے جل رہے ہیں۔

جانور اور پرندے ڈر کے مارے بھاگ رہے ہیں۔

ایک ننّھی چڑیا پاس کے چشمے سے پانی لا رہی ہے

اور آگ پر چھڑک رہی ہے۔

بچے تصویر دیکھ کر اپنے خیالات پیش کریں۔